

امپورٹڈ جمہوری نظام سے صرف امپورٹڈ حکومت ہی جنم لیتی رہے گی جو پاکستان کو امریکی کالونی ہی بنا کر رکھے گی، حقیقی آزادی اور حقیقی تبدیلی صرف خلافت راشدہ کی تبدیلی ہے

امپورٹڈ جمہوریت کے ذریعے تبدیلی لانے کا ایک اور خواب چکنا چنچو ہو گیا، اور واضح ہو گیا کہ درآمد شدہ جمہوری نظام صرف امریکی اور مغربی غلامی کی منزل تک پہنچاتا ہے، کیونکہ چھوٹے چھوٹے جغرافیائی ٹکڑوں پر مبنی قومی ریاستیں اور جمہوریت موجودہ امریکی ورلڈ آرڈر کا حصہ ہیں، جس کے ذریعے ان ممالک کو لاتعداد پھندوں میں باندھ دیا جاتا ہے تاکہ یہ ٹس سے مس نہ ہو سکیں۔ ان پھندوں میں اقوام متحدہ، عالمی عدالت انصاف، آئی ایم ایف، ایف اے ٹی ایف، پیٹر وڈالر کرنسی، سویفٹ (SWIFT) کا نظام، انسانی، مذہبی اور عورتوں کے حقوق کی بنیاد پر ریٹنگ، معاشی پابندیاں، ٹیکنالوجی ٹرانسفر پر پابندیاں، جی ایس پی پلس سٹیٹس وغیرہ جیسے رشوت و بد معاشی کے ہتھکنڈے (Carrot and the stick) شامل ہیں۔ مغرب کی کامیاب ترین چال خلافت کو تباہ کرنے کے بعد مسلم ممالک کو 57 ٹکڑوں میں تقسیم رکھنا اور ان میں آمریتوں اور جمہوریتوں کے امپورٹڈ نظام نافذ کرنا ہے۔ یہ تقسیم امت کی فوجی، معاشی، انسانی طاقت کو تقسیم کر دیتی ہے اور روحانی قوت کو منتشر کر دیتی ہے، جس کے باعث وہ بڑی طاقت کے سامنے کھڑی نہیں ہو پاتی۔ جمہوریت و آمریت میں استعمار حکومت اور اپوزیشن کو قطار در قطار کھڑا کر کے اپنے حق میں قوانین بنواتا ہے جیسا کہ ہم نے ایف اے ٹی ایف کے مطالبات پر حکومت اور اپوزیشن کو مل کر قوانین پاس کرتے دیکھا، کلبھوشن کو اہیل کا حق دیا گیا، اسی طرح سے آئی ایم ایف کے مطالبات پر کئی بجٹ اور منی بجٹ پیش کئے گئے۔ یہ عمران خان کی حکومت ہی تھی جس نے امریکہ کو افغانستان میں شکست کھانے کے بعد بھی محفوظ راستہ دیا، ان کے قابض فوجیوں کی جانیں بچائیں اور ان کو ALOC اور GLOC کا ہوائی اور زمینی راستہ مہیا کیا جس کے باعث ابھی بھی افغانستان پر امریکی ڈروں موزو پر داز ہیں۔ اور یہ عمران خان کی حکومت ہی تھی جو مودی کے سامنے اُس وقت لیٹ گئی، جب مودی نے کشمیر کا جبری الحاق کیا۔ پس امریکہ کی ہر طرح کی خدمت کے باوجود بھی جمہوریت کے ذریعے تبدیلی کا خواب محض خواب ہی رہا، ہاں امریکی مفادات کی تکمیل پر کوئی فرق نہ پڑا۔

جمہوریت، خواہ وہ پارلیمانی ہو یا صدارتی، اس میں کوئی تبدیلی ممکن نہیں۔ اس میں ہم اب 23 ویں آئی ایم ایف پروگرام کی جانب بڑھ رہے ہیں۔ جب تک ہم جمہوریت کی بساط الٹ کر ایک نئے ورلڈ آرڈر کی جانب نہیں آئیں گے، ہم امریکہ کی بچھائی گئی شطرنج میں صرف ایک مہرے کی طرح ہی استعمال ہونگے۔ خلافت راشدہ کا منصفانہ اور عادلانہ ورلڈ آرڈر ہی اصل تبدیلی ہے، جس کا آغاز پاکستان سے کرنے کیلئے ہمیں کمر بستہ ہو جانا چاہئے، وہ خلافت راشدہ، جس نے ماضی میں روم اور فارس کی سپر پاورز کی کمر کو یرموک اور قادسیہ کی جنگوں میں توڑ کر رکھ دیا، اور ایسا ہی آج کی خلافت راشدہ ثانی روس، امریکہ اور دیگر بد معاشوں کے ساتھ کرے گی۔ یہ خلافت ہی تھی جس کے جواں سال جرنیل محمد بن قاسم نے ہندوستان کے راجہ داہر کو عبرتناک شکست دی، اور یہ آج کی خلافت راشدہ ثانی ہوگی جو غزوہ ہند کے ذریعے مودی اور یوگی ادتیہ ناگ کے گھمنڈ کو سات گز زمین کے نیچے دفن کرے گی۔ یہ خلافت تھی جس نے ایک ہزار سال سے محفوظ قسطنطنیہ کی مضبوط فصیلوں کو گرا کر اور زمین کے اوپر بحری جہاز چلا کر، بازنطینی روم کو فتح کر کے، بشارت نبوی ﷺ کی تکمیل کی تھی۔ اور یہ آج کی خلافت ہوگی جو بیچ جانے والے روم کے مرکز کو فتح کر کے بشارت نبی ﷺ کی تکمیل کرے گی۔ ﴿يَا أَيُّهَا الْإِنْسَانُ مَا عَرَفَكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيمِ﴾ «اے بنی نوع انسان، تجھے اپنے کریم رب سے کس نے غفلت میں ڈال رکھا ہے» (سورہ انفطار، 6: 82)۔ حزب التحریر آپ کو اس مشن اور اس پروجیکٹ کی جانب دعوت دیتی ہے، جس کے علاوہ ہمارے لیے کوئی آپشن نہیں۔ حزب التحریر نے ریاست خلافت راشدہ ثانی کا مکمل آئین قرآن و سنت سے تیار کر کے امت کے سامنے پیش کر دیا ہے۔ حزب التحریر نے پاکستان کے تمام اہم مسائل کے حل کیلئے اسلامی پالیسیاں بھی امت اور اہل قوت کے سامنے پیش کر دی ہیں اور اسلامی سیاستدانوں کی عالمی کھیپ تیار کر کے، خلافت کے قیام کیلئے مکمل تیاری کے ساتھ، اپنے آپ کو پیش کر دیا ہے۔ یقیناً حضرت عمرؓ نے درست فرمایا تھا کہ اللہ نے ہمیں اسلام سے عزت دی ہے اور جب بھی ہم اسے پس پشت ڈالیں گے تو اللہ ہمیں ذلیل کر کے رکھ دے گا۔ ﴿وَمَنْ أَعْرَضَ عَن ذِكْرِي فَإِنَّ لَهُ مَعِيشَةً ضَنْكًا وَنَحْشُرُهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ أَعْمَى﴾ «اور جو میرے ذکر (قرآن) سے منہ پھیرے گا اس کی زندگی تنگ ہو جائے گی اور قیامت کو ہم اسے اندھا کر کے اٹھائیں گے» (سورہ طہ، 124: 20)۔ تو آگے بڑھیں، اور خلافت کے پروجیکٹ کیلئے تن من دھن قربان کر دیں، اور وہ اجر حاصل کر لیں، جس کا بدلہ جنت کے سوا کچھ نہیں۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس